السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے قریب موت کے کہاکہ میرا کل مال متروکہ خیرات کردینا اب زید کا انتقال ہوگیا بعد تجہیز وتکفین زیدجوکچھ ازقسم غلہ وپارچہ تھافقراومساکین کو تقسیم کردیے اب چند روپے زید کے باقی رہ گئے ہیں ان روپوں کومدرسہ اور مسجد میں لگادوں۔یہ ازروئے شرع شریف جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خیرات خیرکی جمع ہے اورخیر کے معنی نیک اوراچھے کام کے ہیں تواگرزیدکی مرادخیرات کردینے سے اس کے مال کا اچھے کاموں میں خرچ کردینا ہے تواس صورت میں اس کے مال کا دینی مدرسہ اور مسجد میں لگادینا جائز ہے اور اگر زیدکی مرادخیرات کردینے سے فقراء اورمساکین پر تقسیم کردینا ہے تواس صورت میں مدرسہ اور مسجد میں اس کا مال لگادینا جائز نہیں ہے۔

فَمَن بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ... ١٨١ ... سورة البقرة

(پھر وہ شخص اسے بدل دے اس کے بعد کہ اس سن چکا ہو تواس کا گناہ انہی لوگوں پر ہے جو اسے بدلیں)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الوصایا، صفحہ:733

محدث فتویٰ